

کہانی نقاب پوش لڑکی
تحریر بقلم حود ساحل ضرار خان
(www.pkdailyinfo.com)

قسط نمبر 1

ہماری کریانے کی دکان اور ہم لوگوں نے دکان کے قریب مٹی کے برتنوں کی ایک بٹی کھول رکھی تھی جسمیں ہم لوگ مٹی کے برتن بناتے اور پھر دکان میں بیچتے

اور پھر 9 بجے کے لگ بھگ دکان بند کر کے گھر کے لیے روانہ ہوجاتا

مگر اس رات تقریباً دس بجے کے قریب میں دکان بند کرنے لگا تو ایک گاہک نے مجھے دکان بند کرنے سے روکا اور مجھے کہا کہ مجھے مٹی کے برتن چاہیے اور وہ بھی ابھی

میں نے دیکھا تو وہ ایک ینگ لڑکی تھی جس نے نقاب کیا تھا مگر اسکے خدو حال سے پتہ چل رہا تھا کہ وہ نہایت حسین و جمیل تھی

میں نے کہا بی بی ابھی میرے پاس برتن نہیں ہے سب کچے برتن ہ

کل اجاو انشا اللہ سب تیار ہونگے مگر اسنے مجھے کہا کے کل میں شادی
میں جاونگی اسلیے مجھے اج اور ابھی چاہیے
مجھے اسکی یہ بات جھوٹ لگی کیونکہ پاکستان میں عام طور پر لوگ
شادی جمعہ یا اتوار کو کرتے ہ

حیر میں نے پھر اسکو بتایا کے ابھی وقت نہیں ہ کل اجانا مگر وہ بھی
ضد کی پکی تھی اسنے اصرار کیا کے نہیں اسے ابھی چاہیے

میں نے سوچھا چلو اسمیں میرا فائدہ بھی ہ اسلیے برتنوں کو بھٹہ میں
رکھ دیا

وہ لڑکی بار بار مجھے دیکھتی وہ میرے سامنے کھڑی تھی وہ کسی امیر
گھرانے کی چشم چراغ تھی
نہایت خوبصورت انکھیں تھی ایسا لگ رہا تھا کے زمین پر فلک سے کوئی
حور اترائی ہو

اسکے ہاتھوں میں قیمتی کنگن تھے اسکا لباس اور پرس سب برانڈڈ تھے

اچانک اسنے مجھے کہا جاوید یہ بتا چاچا جمال کیسے ہ؟؟

اسکے منہ سے اپنا اور اپنے والد محترم کا نام سن کر میں ششدر رہ گیا

کے یہ کون ہ اور مجھے کیسے جانتی ہ اور ابو جی کو کیسے جانتی ہے

میں نے اس سے پوچھا مگر وہ ٹال مٹول سے کام لیتی -----

جارری ه